64th Kerala School Kalolsavam, January 14 to 18, 2026, Thrissur

Item Code: 646 Participant Code: 064

جنگ خود ایک مسئلہ ہے۔

اس دنیا میں ہم سب جانتے ہے کہ کہاں کہاں کس نزہ سے جنگ ہوا کرتا ہے۔ کئی بار ایسے کارن سے ہوتے جس کے بارے میں کوئی سوچ بھی نہیں سکتا۔ ہر جنگ کے پیچھے بہت سارے کارن ہوتے ہے۔ اور اس کارن کا وجہ بھی ہوتا ہے۔ جنگ کسی نہ کسی کارن سے ہوجاتا ہے۔ ایک ایک بار جات بات کے کارن ہوتا ہے۔ یہ پھر ویش بھوشہ کے بارے میں ہوتا ہے۔ یہ کوئی اپنے ہی کیلیے سوچایہ کرتا ہے۔ اگر جنگ ہوجاتی ہے تو وہ کبھی بند نہیں ہوتا۔

جنگ ایک ایسی شبد ہے جس کے بارے میں ہم سب جانتے ہے۔ جنگ کے کارن ہر کسی نہ کسی کا جان چلا جاتا ہے۔ ایک تو کارن وہ خود ہونے کے وجہ سے جان چلا جاتا ہے۔ یہ پھر کسی اور کی وجہ سے اپنی جان کو کھونا پڑھنا ہے۔ جنگ اپنی زندگی کا کچھ بھی اچھا نہیں ہوتا صرف اور صرف ہمارا نکسان ہوا کرتا ہے۔ جس کے لیے ہمارے جان کا بھی قربان ہوتا جایز بات

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

ہوتا ہے۔

جنگ دو طرح سے کی جاتی ہے۔ ایک اچھائی کے لیے اور دوسری برائی کے لیے۔ جنگ اچھائی کے لیے کیسے کرتے ہے کہ جس طرح ہمارے دیش کو بچانے کے لیے آزادی کے لیے لڑتے ہوئے سپاہی۔ جس طرح گاندھیجی، جوہرلال نہرو، سبھاش چندر بوس جیسے لوگوں نے ہماری دیش ہمارے آزادی کے لیے جنگ کی گئی تھی۔ اسی طرح بہت لوگ ہے۔ جنہوں نے اپنی جان کی قربانی کرکے اس دیش کی آزادی کے لیے برٹیش لوگوں سے لڑائی کی گئی اس طرح بہت غزل کے مشہور شاعر، اخبار لکھنے کے لیے ملی سزا بہت لوگوں کو، اس طرح بہت کارن سے اپنے دیش کے لیے جان کی قربانی کردیتے ہے جس کارن ہم اب آزادی سے جی رہے ہیں۔

جنگ کا دوسرا کارن برائی۔ جنہوں نے بنا بھید بھاو کے اس دیش کو ایک کیا۔ اس دیش کے لوگوں نے اب جات پات کے بارے میں جنگ کی کرتی ہے۔ جس کے کارن ہمارا ایک ہندوستان جو ہر روپ کو ہر بھاشہ کو اور انسان کو ایک مانا کرتے تھے۔ اب وہ لوگ جنگ کے کارن ہر انسان الگ نظر

ہے۔ ہر کسی کو دیکھنا ہے۔ جس سے اس دیش
کا ایکتا الگ الگ ہوکر مٹ رہا ہے۔

ہر کوئی جانتا ہے ابھی بھی ایک گاؤں میں
جنگ ہوا کر رہا ہے۔ وہ ہے فلسطین کے لوگوں
کے ساتھ۔ ہر کوئی جانتا ہے۔ کہ وہاں پر ان کو
ایک وقت کی بھی کھانا انہیں نہیں ملتا۔ ہر
کوئی بھوک کی کارن مرجاتا ہے۔ وہاں پر جنگ
شروع تو ہوگئی۔ لیکن ختم ہونا مشکل ہے۔ جنہوں
نے یہ جنگ شروع کیا وہ تو اب نہیں رہے نگے۔
لیکن وہاں کے بچوں کو یہ سزا اپنانی پڑھ رہی
ہے۔ اس گاؤں میں بومب کی مدد سے جنگ کی
جاتی ہے۔ جس سے ہر کسی کا گھر ڈھڈھ کر ہر کسی
کا جان چلا جاتا ہے۔

ایسے بہت کارن سے ہر کوئی شہید ہوا
ہے۔ انمیں سے ایک کارن 'لڑکیاں کی آزادی'۔
پہلے کے زمانے میں لڑکیوں کو بند کمرے میں رکھا
کرتے تھے۔ وہ اپنی چہرا ڈھکی کر چلا کرتی تھی۔ انکو
بہار قدم تک رکھنا بھی نہیں تھا۔ نہ انکو پڑھائی
کرنے کا بھی تھا۔ اگر انکی شادی ہوکر انکے شوہر
کا دیہانت ہوجاتا تو ان کو بھی ان کے لاشوں کے ساتھ

بیویوں کو زندہ جلا دیا کرتے تھے - اتنی بھی سہت
شکتی لڑکیوں میں تھا - اگر گاؤں میں لڑکی پیچھے
پیدا ہوجاتی تھی تو اسکی جان لی جاتی کرتی تھی -
اس کارن جنگ لڑکر آزادی کے سپاہیوں نے لڑکیوں
کی آزادی کے لیے اپنی جان کو قربان کر دیا - جس
کارن آج کل کی لڑکیاں آزادی اور پورے ہک سے
اپنا ہی جینا پا رہی ہے -

جنگ کے کارن کسی نہ کسی کا جان چلا جاتا
ہے - کبھی انسانوں نے سوچا ہوگا کی انکے جانے کے
باد انکا پریوار کا کیا ہوگا - کیا وہ جانتے ہے کہ اس
جنگ کرنے کے وجہ سے انکی جان بھی جا سکتی ہے - اگر
وہ چلے گئے تو کیا انکے بچے اناؤں کی ترہ بھیک
مانگنا پڑھیگا - نہیں ! اگر کوئی انسان جنگ کرنے
سے پہلے یہ سب سوچتے تو یہ سب کرنے سے پہلے
ہی وہ جنگ سے موں موڑ لیتے - اگر انکی جان اس
جنگ کے وجہ سے چلی گئی تو - انکا پریوار کو سمبھالنے
والا کوئی نہیں ہوگا - وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے انکو
کھو دینگے - کیا کبھی بھی انسانوں کو اپنی پریوار سے
پیار نہیں ہو سکتا ہے - کیوں کی ہر انسان ہر پریوار
سے جڑا ہوا ہوتا ہے - جس سے انکو دکھ ہونا پڑھتا

ہے۔ جنگ سے اپنا پریوار خونے کو بڑھتا ہے۔
کبھی نا کبھی اسکول میں جنگ کے بارے میں کہا کرتے
ہے۔ ہمیں پڑھاتی ہیں جاتی ہے کہ جنگ کا مطلب کیا
ہے، جنگ سے کیا کیا ہوتا ہے۔ جنگ کس کس
کارن سے کی جاتی ہے۔ اور کس طرح سے کی جاتی ہے۔
ہمیں ہر بات کی سیکھ اسکول میں دی جاتی ہے۔ جس سے
ہم سمجھ جاتے ہے۔ اسکول میں جو ہمیں سکھائی جاتی ہے وہ
ہمیں پوری طرح سے سمجھ جانا چاہیے۔ یہ ہمارے جانے
ہمارے زندگی کے اہم حصہ ہوتا ہے۔ جس سے ہمیں
دور رہنا ہے اور سبکو اس بات سے دور رکھنا ہے۔
ہر کسی کو جان نہ ضروری ہے کہ اپنا جان گوا
کرکے جنگ میں رہنا غلط ہے۔ اگر ہم جنگ کے کرکے
اپنی اور دوسرے لوگوں کی جان لینگے تو کیا حاصل
کر پائینگے۔ جنگ کرنے سے صرف اور صرف بربادی
ہوتی ہے۔ نہ کی آبادی ہوتی ہے۔ ہر کسی کو اپنے
دل اور دماغ میں یہ بات گزا دینی چاہیئے۔
ہمیں جنگ سے دور رہنا چاہیئے۔ ہماری دیش کو،
ہمارے لوگوں کو، ہمارے پریوار کو، اور خود کو بھی
خترناک ہوتا ہے۔ ہم اپنا جان تو گوا لیتے ہے۔
ساتھ میں ہی اپنے پریوار کے جان کو خطرے میں

ڈال لیتے ہے۔ جو ہمارے بنا اکیلا ہو جاتے ہے۔ دوسرے
لوگوں کی بھی جان لے لیتے ہے۔ انکی بھی پریواروں کو
اکیلا کر دیتے ہے۔ اگر بومب لگا کر جنگ کی جاری
ہے۔ تو بہت لوگوں کی ایک ہی پل میں جان چلی جاتی ہے۔
اس جگہ کا نامون نشان ہی مٹا دیتے ہے۔ جس کی
غلطی بھی نہ ہو۔ اسکا جان کو بھی گوا دینا پڑھتا ہے
ابھی تک کسی نہ کسی طرح ہر کسی کا جان چلی جاتی
ہے۔

ہمیں جنگ نہیں کرنا چاہیئے۔ جنگ بربادی کے
اسوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔ ہر کسی کو اپنی
جان کھونا پڑھتا ہے۔ جنگ ہمارے لیے کچھ بھی
نہیں کر سکتا سوائے بربادی کے۔ جو ہم سے
کھو جاتا ہے۔ وہ ہمیں پھر کبھی لوٹ کر نہیں ملتا۔
جو ہمسے دور چلے جاتا ہے۔ وہ ہمیں پھر کبھی ملنے
نہیں آتا۔ جنگ صرف ہمیں دکھ دیتا ہے۔ جس کارن
ہم کبھی خوش نہیں رہتے۔

جنگ سے ہماری انسانیت کھو جاتی ہے۔ ہمارے انسانیت
ہمسے کہتے ہے ہمارے اچھائی ہمسے کہتے ہے کہ جنگ
ہمارے لیے نہیں بنی ہے۔ ہمیں جنگ دور رہنا چاہیئے۔
جس سے ہمیں خطرہ ہو اسکے آس پاس بھی نہیں جانا

Item Code: 646 Participant Code: 064

چاہیے۔ جس سے ہمارے زندگی کو نقصان پہنچ رہا
ہے۔ جس سے ہمارے پریوار ہمسے دور ہو جاتے
ہے۔ جس کارن کبھی معصوم لوگوں کی جان چلی جاتی
ہے۔ اس کارن سے ہی ہم سبکو دور رہنا چاہیے۔
ہماری انسانیت کہتی ہے کہ اگر ہم یہ جنگ کرکے
کچھ بھی ہاصل نہیں کر پاتے ہے۔ جس کارن جس
راستے سے جاکر کچھ بھی نہ ملتا ہو تو اس راستے کا
زرورت ہی کیا ہے۔ اس کے بدلے ہمیں وہ راستے کا
استعمال کرنا چاہیے جس سے کسی کو نقصان نہ ہو
جائے۔ ہماری انسانیت بچی رہے۔ ہم لوگوں کو یہ
بات سمجھ آجائے۔

آج کے بادو ہمیں جنگ سے دور رہنے قسم کھانی
چاہیے۔ کہ ہم آج کے بادو کسی بھی کارن جنگ کے
راستوں کو نہیں چنے گے۔ نہ کبھی جنگ میں اپنی جان
گوا پائینگے۔ نہ ہم کسی کی جان کو لے لینگے۔ نہ
ہم اپنے پریواروں کو اکیلا کرکے جاتے نگے۔ ہم ہمیشہ
سبھی راستے کو چنے گے۔ جس راستے میں کوئی خطرا نہ
ہو۔ کسی کی بھی زندگی کے ساتھ کھیلا جاتے گا۔
ہم وہ راستہ چنے گے جس راستے میں صرف اور صرف خوشی
ہاصل ہوگا۔ ہم ہمیشہ خوشی سے رہپائینگے۔ ~~ہماری~~

(Note: This page will be scanned to publish the article in schoolwiki. So, Write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf).

ہمارے چہرے مسکراہٹ رہے گا۔ نہ کسی کو
دکھ میں دیکھینگے نہ خود دکھی رہینگے۔ ہم وہ راستہ
بلکل بھی نہیں چلے گے۔ جس راستے پر دکھ ہو۔
پریشان ہو۔ یہ کسی کو دکھ پہنچاتینگے۔ نہ خود
کو نہ پریوار کو دکھی رکھینگے۔ ہمیشہ وہی راستہ چلے
گے جہاں صرف اچھائی ہوگی بلکی براق۔ یہ سارے باتے
یاد کرکے ہم اپنے آپ سے وادا کرینگے۔

یہ سارے باتوں سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ ہمیں
کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں۔ یہ ساری باتیں ہمارے
زندگی کا اہم حصہ ہے۔ جو ہم ہمیشہ یاد کرینگے۔ کبھی
نہیں بھولینگے۔ یہ ہمارے زندگی کا اہم یادگار باتیں
ہونی چاہیے۔ جس کا ہمیں خیال رکھنا ہے۔